سرکارِ دو عالم کے

غذائی آداب

حکیم آفتاب احمد قریشی، ایم اے

سرکارِ دوعالم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس قناعت، پرہیزگاری، ایثار سے زندگی بسر کی، ملتِ اسلامیہ کے لئے قابلِ مثال ہے۔ شاہِ دوجہاں کو دنیا کی ہر چیز میسّر تھی، مگر انہوں نے سادگی کو ترجیح دی۔ آپ نے چھنا ہوا آٹا کبھی نہیں کھایا۔ آپ کے لئے آٹے کو چھانا نہیں جاتا تھا۔ بلکہ موٹا یا ان چھنا آٹا استعمال کرتے تھے۔ آپ نے میدہ کبھی نہیں کھایا۔ سالن کے نیچے کا حصّہ پسند فرماتے، اور اس کو بعد میں پیتے۔ سالن کے اوپر کے حصّہ میں زیادہ تر چکنائی یا گھی ہوتا ہے۔ لوگ زیادہ تر اسی کو پسند کرتے ہیں۔ مگر سرکارِ مدینہ سالن کے نچلے حصّہ کو پسند فرماتے تھے۔ آپ سالن کو نہ تو سونگھتے اور نہ ہی اسکو بُرا جانتے۔ اگر کوئی کھانا پسندِ خاطر نہ ہوتا تو اس پر تنقید نہ فرماتے بلکہ خاموشی سے اس کو چھوڑ دیتے۔ کبھی مجلس یا دعوت میں شریک ہوتے تو سب سے آخر میں کھانے سے اٹھتے۔ اگرچہ آپ خود کھانا جلد تناول فرمالیتے تھے۔ مگر بعض حضرات دیر تک کھانا کھاتے تھے۔ ان لوگوں کا پاس کرتے ہوئے دیر تک مجلس میں تشریف فرماتے۔ کوئی نیا کھانا آپ کے سامنے پیش کیا جاتا تو آپ اس کا نام دریافت فرماتے اور پھر تناول فرماتے۔ جب کوئی ناواقف شخص آپ کی خدمت میں کھانا پیش کرتا تو اسے کھانے سے قبل ایک لقمہ کھلا دیتے۔ یہودیوں کی جانب سے دھوکہ سے زہر دینے کے بعد یہ طریق اختیار کیا گیا تھا۔ کوئی مہمان آجاتا تو اُسے اصرار سے کھلاتے۔ جب مہمان بے حد انکار کرتا، تو آپ پھر اصرار نہ کرتے۔ سرکارِ دوعالمؐ کی دعوت ہوتی تو کوئی شخص بغیر مدعو کئے ہوئے آپ کے ہمراہ ہو جاتا، تو داعی کے گھر پہنچ کر اس کے لئے اجازت لے لیتے۔ آپ ہمیشہ دعوت یا مجلس میں دائیں ہاتھ بیٹھنے والے کو کھانے یا پینے کی کوئی چیز عنائت فرماتے۔ اگر بائیں ہاتھ والے کو کوئی چیز عنایت فرمانا چاہتے تو پہلے دائیں ہاتھ والے سے اجازت مانگتے۔ سید الانبیاء نے ہمیشہ بیٹھ کر کھانا کھایا۔ مگر بعض اوقات پھل کو کھڑے ہو کر بھی کھایا۔ آپ تاکید فرماتے کہ کھانے اور پینے کے برتن ڈھک کر رکھے جائیں۔ آپ ہمیشہ اپنا کھانا سامنے سے شروع کرتے اور پینے کی چیز میں پھونک نہیں مارتے تھے۔ سرکارِ دوعالمؐ پانی پیتے وقت تین بار وقفہ ضرور فرماتے اور ہر دفعہ برتن منہ کے سامنے سے ہٹا لیتے تھے۔ ہر بار برتن سے منہ لگاتے وقت بسم اللہ پڑھتے اور ہٹاتے وقت الحمدللہ پڑھتے۔ آخری مرتبہ الحمدللہ کے ساتھ والشکر اللہ بھی بڑھا دیتے۔ آپ نے مٹی، تانبہ، کانچ اور لکڑی کے برتنوں میں پانی نوش فرمایا۔ رحمۃ للعالمین رسولِ اکرمؐ جب اپنے احباب کو کوئی چیز پلاتے تو سب سے آخر میں پیتے اور فرماتے کہ ساقی سب سے آخر میں پیتا ہے۔ ■■